

فہرست کتب وغیرہ

اختر الحديث

یہ اخبار دین و دنیا کا مجموعہ ہے
اس میں مذہبی اور اخلاقی مضامین
فتوہ اور مخالفین کے اعتراضات
کے جوابات اور ایک وصفیہ و دنیا
بھری چیدہ چیدہ خبریں درج ہوئی
ہیں قیمت سالانہ چار
نیچر الحدیث امرتہ

مرقع قادیانی

مرزا قادیانی کے بہت سے مضامین
کی حوصلوں کا مجموعہ ہے
اس میں محصور عجم

مفتح دیانندی

اس میں سنی و ہندی
کا چھٹا ایک ایک ہے
حقیقت و حقائق
میں ہے

تقابل ملانہ

تقابل ملانہ کا مقصد
میں تینوں کتابوں کی اسلوب میں بقول ہی
پہچان دہی میں فرق بتلا کر قرآن مجید کی صحت
ثابت کی گئی ہے عیسائی بحث کا انقطاع
نقص ہے قیمت مع حصول ایک مضمون
حق پرکاش | یونگرہ دیانندی
سے سناریتہ یکاثر
میں ان شہرہ ریز شریعت سے انحراف و انحراف
میں انکا مفصل و مکمل جواب عیسوی سے تعلق
کتابت قیمت ۸

ترک اسلام

ترک اسلام | اہل تشیع و سنیوں کو آیہ
سابقہ صریحہ کے ساتھ
دیکھ کر اسلام میں داخل ہونے کا
مطلب ہے۔ تاکہ تمام صیغے عمدہ حالت میں رہو
جائیں۔ جہاں کہ اور بحری اصلاح کیلئے انگلیٹڈ
سے۔ ڈاکخانہ کی اصلاح کیلئے بلجیم سے۔ پولیس
کیلئے اٹلی سے۔ مالی اصلاح کے لئے فرانس
سے۔ اور بری فوج کی اصلاح کیلئے جرمنی
سے ایک ایک افسر جوان صیغوں میں مہارت
رکھتا ہو بلایا گیا ہے یہ افسر جس وقت ان محکموں
کو درست کر دینگے انکو خدمت کر دیا جائیگا۔

البائی کتاب

البائی کتاب | وہ امداد آں کے لئے
مصلحت سے لکھا گیا ہے
کا مقصد و اثر ہے
میں ہے



مسلمان

امرتہ
باب یک ماہ شمس ۱۹۰۹ء

اسلامی خبریں

عثمانی دستوری حکومت کے تمام محکمہ کی اصلاح
شرعی کی ہو اور ان کے دستور و اصلاح کے
نئے ایک ایک افسر مختلف ممالک یورپ سے طلب
کیلئے۔ تاکہ تمام صیغے عمدہ حالت میں رہو
جائیں۔ جہاں کہ اور بحری اصلاح کیلئے انگلیٹڈ
سے۔ ڈاکخانہ کی اصلاح کیلئے بلجیم سے۔ پولیس
کیلئے اٹلی سے۔ مالی اصلاح کے لئے فرانس
سے۔ اور بری فوج کی اصلاح کیلئے جرمنی
سے ایک ایک افسر جوان صیغوں میں مہارت
رکھتا ہو بلایا گیا ہے یہ افسر جس وقت ان محکموں
کو درست کر دینگے انکو خدمت کر دیا جائیگا۔
ترکی جنگی بیڑا جس وقت جزیرہ خربانوس میں
جو غانیہ سے بہت قریب ہے پہنچ گیا تو غانیہ
میں نہایت اضطراب پیدا ہو گیا۔ غالباً اسی
وقت یونانی علم اوتار دے جانے پر رضامندی
ظاہر کی گئی ہے۔
یونانی تجارت کو ترک کرنے کے لئے سلاویک
سے تمام سلطنت عثمانیہ میں خطوط پہنچ
گئے اور ہر جگہ اشیائے یونانی کی خرید و فروخت
بند ہو گئی تو اس سے مضطر ہو کر دول سے
اداد کی خواہش کی اور ترکی مطالبات کے لئے
سر تسلیم خم کر دیا ہے۔